چلڈرن قرآن سوسائٹی

بچوں میں قرآن حکیم کی تعلیم عام کرنے کا ایک قابل قدر ادارہ

چلڈرن قرآن سوسائٹی ۲۶ برس قبل ۱۹۶۷ء میں قائم ہوئی تھی۔ اس کے تخیل اور قیام کا سہرا خان بہادر محمد انعام اللہ خان مرحوم کے سر ہے۔ انہوں نے سوسائٹی کو اپنے خون جگر سے سینچا اور پروان چڑھایا۔ وہ بچوں کو طوطے اور جن بھوتوں کی کہانیوں کی بجائے احسن القصص یعنی قرآن مجید کے واقعات سنانے کے خواہش مند تھے۔ سوسائٹی نے ارباب اقتدار اور نظامت تعلیم سے بھی مسلسل رابطہ قائم رکھا۔ سوسائٹی کی یہ کوشش بار آور ہوئی اور تمام سرکاری و غیر سرکاری سکولوں میں قرآن حکیم کی ناظرہ تعلیم ۱۹۸۴ء میں لازمی قرار دی گئی اور بعض سپاروں کا ترجمہ بھی نصاب میں شامل کر دیا گیا تاکہ پڑھنے والوں کو قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے احکامات سے آگاہی حاصل ہو سکے اور وہ قرآن کے پیغام کو سمجھ سکیں

ا۔ سوسائٹی نے عوام کے لئے قرآن مجید کے بامحاورہ آسان اردو ترجمہ کے سپارے الگ الگ شائع کئے۔ یہ ملک میں بہت پسند کئے گئے اور لاکھوں کی تعداد میں قارئین کو پہنچ چکے ہیں۔ ایک صفحہ پر عربی متن ہے اور بالمقابل مکمل صفحہ پر اردو ترجمہ جلی الفاظ میں کمپیوٹر پر اعلیٰ معیار کا ٹائپ کیا گیا ہے۔ یہ انتہائی ارزاں ہیں۔ ۳۶ اور ۴۰ صفحات کے سپارے کی قیمت صرف ۲/۵۰ روپے ہے۔ مکمل قرآن کے ۳۰ سپارے ۷۵ روپے میں ملتے ہیں۔ یہ ترجمہ سوسائٹی کی مجلس عاملہ کے رکن لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر محمد ایوب خان نے کیا ہے۔ سوسائٹی ان سپاروں کو مسجدوں، سکولوں اور عام گھروں میں پہنچانا چاہتی ہے تاکہ لوگ عربی متن کے ساتھ اردو میں ترجمہ بھی پڑھ سکیں اور قرآن حکیم کو سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اس کے احکامات پر عمل کرنے سے ہوتا ہے اور اس کے احکامات کو سمجھنے کے لئے باترجمہ قرآن حکیم کی زیادہ سے زیادہ تعلیم اور فروغ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ہم وطن مسلمان بھائیوں سے التجا ہے کہ وہ خود بھی یہ مترجم سپارے حاصل کریں، ترجمہ سے سمجھ کر پڑھیں اور اپنے دوست احباب کو بھی ان کے حصول اور بغور مطالعہ کی ترغیب دیں۔ اپنی جیب سے ہدیہ دے کر زیادہ تعداد میں سپارے حاصل کیجئے اور مسجدوں، سکولوں اور کالجوں

میں مفت تقسیم کیجئے اور سب کو عربی متن کے ساتھ اردو ترجمہ پڑھنے' اس کو سمجھنے' اس پر عمل کرنے اور دوسروں سے عمل کرانے کی ترغیب دیجئے۔

۲۔ سوسائٹی کی مذہبی کتب: جب ہم بچے تھے تو رات کو سونے سے پہلے ہماری امی' دادی اور نانی ایسی کہانیاں سناتی تھیں جن سے دل میں اسلام سے محبت بڑھتی تھی' بہادری اور شجاعت کا جذبہ ابھرتا تھا اور اللہ کی راہ میں جہاد کی تڑپ پیدا ہوتی تھی۔ لیکن اب زمانے نے عجیب کروٹ لی ہے اور معاشرہ اتھل پتھل ہوگیا ہے۔ آج کی مائیں' دادیاں اور نانیاں اپنے جگر گوشوں کو بڑے فخر کے ساتھ پریوں' جنوں اور جانوروں کی کہانیاں سناتی ہیں یا بہت سا وقت ٹی وی کے پروگراموں کی نذر ہو جاتا ہے' چنانچہ بچوں کے دلوں میں خوف اور بزدلی کا تصور ابھرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری نئی پود اسلام سے مزید بیگانہ ہوتی جارہی ہے۔

سوسائٹی نے زیر تعلیم بچوں کی اخلاقی تربیت پر توجہ دینے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ ماہرین تعلیم سے مشاورت کے بعد ایسی کتب شائع کرنے کا اہتمام کیا جن کے نفس مضمون سے قرآن و سنت کی روشنی میں اخلاقی تربیت ہو۔ کتب مرتب اور شائع کرتے وقت یہ امر بھی ملحوظ رکھا گیا کہ ہماری نئی پود کی اٹھان تعلیمات اسلامی پر اس طرح ہو کہ جب وہ میدان عمل میں اتریں تو سچے مسلمان اور پکے پاکستانی ہوں۔

سوسائٹی نے مختصر مدت میں اپنی یہ منزل بھی پالی اور ۳۶ ایسی کتب شائع کیں جن کے مندرجات کی اساس صرف اور صرف قرآن و سنت ہے اور ان کا کسی مسلک سے تعلق نہیں ہے۔ ان کی مدد سے طلباء اپنی اسلامی تربیت کے تقاضے با آسانی پورے کرسکتے ہیں۔ ان میں سے ۲۴ کتب چاروں صوبوں' آزاد کشمیر اور وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے جملہ مدارس میں بطور معاون کتب منظور ہیں۔ تمام کتب افواج پاکستان کی لائبریری کے لئے اور ملک کے تمام سکولز و پبلک لائبریریوں کے لئے بھی منظور ہو چکی ہیں۔

۳۔ رسالہ "ماہنامہ کوثر": چلڈرن قرآن سوسائٹی نے طلباء و طالبات کو معاشرے کے برے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے اپنی محدود بساط کے باوجود تگ و دو جاری رکھی ہے اور اس مقصد کے لئے بچوں کے لئے ماہنامہ کوثر جاری کیا ہے جو حسن طباعت کے ساتھ ساتھ حسن معانی میں بھی شاہکار ہے۔ یہ ماہنامہ سکولوں کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہے۔ بچوں کے ذہن کو صاف ستھرا اور اسلامی رنگ سے مزین کرنے کے لئے اچھا کام سرانجام دے رہا ہے۔ یہ بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید اور مناسب ہے۔ اس میں مذہبی تعلیم کے

علاوہ سائنسی مضامین' تاریخی واقعات' سوالنامے اور دیگر معلومات بھی دلچسپ طریقے سے شامل کی جاتی ہیں۔ اس کا سالانہ چندہ ۵۰ روپے ہے' لیکن طلباء کے لئے رعایتی چندہ صرف ۳۰ روپے سالانہ ہے۔ رابطہ کے لئے ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ' ۲۷۔ عمردین روڈ' وسن پورہ لاہور سے رجوع کیجئے۔

۴۔ **لائف ممبر سوسائٹی:** سوسائٹی سے ہمدردی رکھنے والے اور اس کے مقاصد کے حصول میں مدد کرنے والے لائف ممبر بن سکتے ہیں۔ لائف ممبر فیس ۱۵۰ روپے ہے۔ لائف ممبروں کو ۳۶ عدد کتب جن کی مالیت ۱۹۰ روپے ہے بلامعاوضہ ان کے گھر پہنچائی جاتی ہیں۔ ہمارے لائف ممبروں کی تعداد خدا کے فضل و کرم سے دو ہزار آٹھ سو ہو چکی ہے۔ لائف ممبر بنانے کا مطلب سوسائٹی کے مقاصد اور تبلیغ دین کو وسیع تر حلقوں میں پھیلانا ہے۔ سوسائٹی یہ مہم آپ کے تعاون کے بغیر سر نہیں کر سکتی۔ لہٰذا آپ اپنے حلقہ احباب میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں لوگوں کو اور خصوصاً طلباء کو سوسائٹی کا لائف ممبر بننے کی ترغیب دیجئے اور ثواب دارین حاصل کیجئے۔ اس طرح وہ سوسائٹی کی کتب مفت حاصل کرنے اور مطالعہ کرنے کا موقع حاصل کر سکیں گے۔ لائف ممبران کو سوسائٹی کی کتب کی خرید پر قیمت میں ۳۰ فیصدی رعایت دی جاتی ہے۔ سوسائٹی کی کتب اصل لاگت سے کم قیمت پر فروخت کی جاتی ہیں اور خسارہ مخیر حضرات کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔

۵۔ **گلدستۂ نماز:** سوسائٹی نماز باترجمہ کا ایک کتابچہ "گلدستۂ نماز" کے نام سے شائع کر کے مفت تقسیم کرتی ہے' جس میں نماز کے جملہ ارکان اور چھ کلمے باترجمہ شامل کئے گئے ہیں تاکہ نماز ادا کرتے وقت الفاظ کو سمجھا جا سکے اور اللہ تعالیٰ سے رشتہ قائم ہو سکے۔ ایک روپیہ ڈاک خرچ بھیج کر منگوائیے۔

۶۔ **سوسائٹی کی شاخیں:** سوسائٹی نے ملک بھر میں شاخیں کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دردمندوں اور دین سے شغف رکھنے والوں سے درخواست ہے کہ اللہ کے نور کو گھر گھر پہنچانے کے لئے اپنے اپنے علاقہ میں سوسائٹی کی شاخیں کھولیں۔ قواعد و ضوابط مطبوعہ شکل میں دفتر سوسائٹی سے دستیاب ہیں۔

۷۔ **عطیات:** سوسائٹی کے عطیات محکمہ انکم ٹیکس کے قانون کے مطابق انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔ اداروں کو کتب / ترجمۂ قرآن ایک ماہ کی مدت کے کریڈٹ پر دی جاتی ہیں۔

جس طرح ہر شہر میں سوسائٹی کی برانچیں قائم کی جاسکتی ہیں اسی طرح ہر شہر میں کتب فروش سوسائٹی کی کتب کی ایجنسی بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ان کو ۳۳ فیصد کمیشن دیا جاتا ہے۔

خط و کتابت اور رقم بھیجنے کا پتہ:

شیخ مختار احمد
جنرل سیکرٹری چلڈرن قرآن سوسائٹی
۱۴۔ وحدت روڈ' آب پارہ مارکیٹ لاہور۔ فون ۵۸۶۵۳۹۲

بقیہ: حکمت اقبال

اگر ایک کفر بہت سے کفروں کو ملیا میٹ کر دے تو اس سے آئندہ کے مردِ مومن کا کام' جسے اقبال "سوارِ اشہبِ دوراں" اور "فروغِ دیدۂ امکاں" کہتا ہے' بہت آسان ہو جاتا ہے۔اُوپر ہم دیکھ چکے ہیں کہ اقبال کی نگاہ میں کل کا نظریۂ حیات' جو فی الواقع پوری دنیا کے اندر شیطان کے کاروبار کو تباہ کرے گا اسلام ہے' سوشلزم نہیں۔ اس سے بڑھ کر سوشلزم کی ناپائیداری کی علامت اور کیا ہو گی کہ وہ سچی اخوت اور سچی اقتصادی مساوات ایسی اخلاقی اقدار' جو خدا کی سچی محبت کے اجزا کی حیثیت رکھتی ہیں اور صرف ایک "جانِ پاک" سے سرزد ہو سکتی ہیں' شکم کے واسطہ سے بروئے کار لانا چاہتا ہے۔ حالانکہ شکم کے مطالبات ہی اخوت اور عدل اور مساوات کے روحانی تقاضوں کو پورا ہونے نہیں دیتے۔

اِس کتاب کے آغاز میں یہ عرض کیا گیا تھا کہ اقبال کا فکر ایک وحدت ہے جس کا ہر خیال اس کے دوسرے تمام خیالات سے عقلی اور علمی تائید حاصل کرتا ہے اور اُن سب کی روشنی میں ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ اگر ہم اقبال کی کسی بات کو اس کے پورے فکر سے الگ کر کے سمجھنے کی کوشش کریں گے تو ہم اس کو غلط طور پر سمجھیں گے۔ اقبال کے اشعار کا جو مطلب بھی ہم نکالیں اُس کی درستی یا نادرستی کا ایک اہم معیار یہ ہو گا کہ آیا وہ اقبال کے پورے فکر کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے یا نہیں۔ سوشلزم کے متعلق اقبال کے نقطۂ نظر کو سمجھنے میں جو غلطیاں بعض لوگ کرتے ہیں اُن کا سبب یہ ہے کہ وہ اقبال کے پورے فکر کو مدِ نظر نہیں رکھتے۔